REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS
FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

جلد ۲۲ شمارہ ۳۷

ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری
نائب ایڈیٹر:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۱۰ روپے
ششماہی ۵ روپے
ممالکِ غیر ۲۰ روپے
فی پرچہ ۲۵ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN.

اَخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۱ر تبوک (ستمبر)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انگلستان کا دورہ فرما رہے ہیں۔ پروگرام کے مطابق حضور ۳ ستمبر کو یورپ کی جماعتوں کا دورہ فرمانے کے بعد واپس لنڈن تشریف لے آئیں گے۔ اور ۹ ستمبر کو اس جگہ منعقد ہونے والی احمدیہ کانفرنس میں حضور خطاب فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور حضور انور کو مقاصدِ عالیہ میں فائز المرام فرمائے آمین۔

قادیان ۱۱ر تبوک۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ۷/۶ ستمبر کی درمیانی شب بذریعہ طیارہ امرتسر سے عازمِ انگلستان ہوئے۔ الحمدللہ بخیریت پہنچ جانے کی اطلاع موصول ہو چکی ہے۔ احباب دُعا فرمائیں سفر و حضر میں اللہ تعالیٰ آپ کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور بخیریت واپس دارالامان لائے۔

★- سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ کو شدید نقاہت اور کمزوری چل رہی ہے۔ ۶ ستمبر کو امرتسر میں ڈاکٹر ملہوترہ صاحب سے ڈاکٹری مشورہ کیا گیا اور اسی کے مطابق ادویہ استعمال کی جا رہی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ تمام بچے بفضلہٖ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔

★- حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل کو دو روز ... دردِ نقرس کی تکلیف ... تاہم عام طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ جملہ درویشان بھی خیریت سے ہیں۔ الحمدُ لِلّٰہ۔

۱۴ر شعبان ۱۳۹۳ ہجری ۱۳ر تبوک ۱۳۵۲ ہش ۱۳ر ستمبر ۱۹۷۳ء

سری نگر میں

جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کی عظیم الشان اور کامیاب کانفرنس!

خُدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کا ایمان افروز نظارہ۔ علماء کرام کی مؤثر تقاریر۔ احمدی احباب کا رُوح پرور اجتماع

رپورٹ مرتبہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ رکن تبلیغی وفد

خدا تعالیٰ کی خاص الخاص تائید و نصرت سے اور قدم قدم پر اس کے فضل و احسان کی جلوہ نمائی کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ صوبہ کشمیر کی سالانہ کانفرنس مورخہ ۱۸ر و ۱۹ر اگست ۱۹۷۳ء بروز ہفتہ و اتوار مسجد احمدیہ سری نگر کے وسیع میدان میں نہایت کامیابی و کامرانی کے ساتھ منعقد ہوئی۔

تائیداتِ الٰہی کے نظارے

مذکورہ تاریخوں سے کئی روز قبل سے ہی وادئ کشمیر میں موسلا دھار بارش لگاتار ہوتی رہی۔ مطلع ہمیشہ گھٹا ٹوپ اور مہیب بادلوں سے پُر رہا۔ سری نگر تک آنے والے تمام راستے مسدود ہو گئے تھے۔ اور مضافات کے کئی گاؤں سیلاب کی وجہ سے زیرِ آب آ چکے تھے۔ اِس صورتِ حال کی موجودگی میں کانفرنس کا انعقاد بظاہر ناممکن نظر آ رہا تھا۔ چنانچہ اہلِ حدیث اور تبلیغ الجماعت وغیرہ فرقوں کی طرف سے ان ایام میں کئے جانے والے تمام جلسے اور اجتماعات وغیرہ منسوخ ہوتے رہے تھے۔

ہماری کانفرنس کے متعلق تمام انتظامات مکمل ہو چکے تھے۔ جلسہ کی تشہیر، اخبارات اشتہارات اور بڑے بڑے پوسٹروں کے ذریعہ وادئ کشمیر میں وسیع پیمانے پر ہو چکی تھی۔ نیز مبلغینِ سلسلہ بھی اپنے اپنے مقامات سے روانہ ہو چکے تھے۔ اس صورت میں کانفرنس کی منسوخی یا التواء کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ لیکن چونکہ احمدیوں کی سرشت میں مایوسی اور نااُمیدی کا خمیر ہی نہیں۔ ان کو ایک زندہ خدا تعالیٰ پر پختہ ایمان ہوتا ہے۔ انہیں یقین تھا کہ خدا تعالیٰ اس موقعہ پر بھی اپنی قدرت نمائی کا جلوہ ضرور دکھائے گا۔ اسی امیدِ کامل اور یقینِ محکم کے ساتھ اس کے حضور دُعائیں کرتے رہے اس لئے کہ اسی کا حکم ہے کہ ادعونی استجب لکم کہ تم مجھ سے مانگو۔ میں تمہیں دوں گا۔ اس لئے احمدی کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ چنانچہ لگاتار بارشوں اور خوفناک بادل کی موجودگی میں بھی لاتقنطوا من رحمۃ اللہ کے مطابق کوئی احمدی مایوس نہیں ہوا۔ ہر احمدی اس صورتِ حال میں بھی خدا تعالیٰ کی معجزانہ جلوہ نمائی کا اُمیدوار تھا۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ۱۷ر تاریخ کی شام تک خوب بارش ہوتی رہی۔ لیکن جوں ہی صبح ہوئی مطلع صاف تھا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے خوب دھوپ نکل آئی۔ اس کے ساتھ ہر احمدی کا چہرہ بھی فضلِ الٰہی کو دیکھ کر کھل گیا۔ اور سب کے دل حمدِ الٰہی سے معمور ہو گئے!!

مہمانانِ کرام بھی جوق در جوق مضافات میں سے آنے لگے اور خوب چہل پہل اور رونق نظر آنے لگی۔ اس طرح دونوں دن مطلع صاف رہا اور دھوپ خوب چمکی۔ اور دونوں دن کے جلسے نہایت کامیابی کے ساتھ اور بہت ہی اعلےٰ پیمانہ پر اور عظیم الشان رنگ میں منعقد ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

وفد کا ورود

اس کانفرنس میں شمولیت اور وادئ کشمیر کے تبلیغی دورے کے لئے نظارت دعوۃ و تبلیغ نے محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی (امیر وفد) محترم مولانا عبدالحق صاحب فضل (نائب امیر) اور خاکسار پر مشتمل ایک وفد مقرر فرمایا۔ چنانچہ ہم تینوں مورخہ ۱۵ر اگست کی شام کو جموں پہنچے۔ ہمارے ہمراہ جامعہ احمدیہ ربوہ کے ایک افریقن طالب علم مکرم ذکر اللہ ایوب صاحب بھی تھے۔ دوسرے دن صبح جموں سے روانہ ہو کر ۳۰۰ کیلو میٹر دُور واقع سری نگر میں رات کے ۹½ بجے وارد ہوئے۔

خُطبۂ جمعہ

محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے خطبہ جمعہ میں خدا تعالےٰ کی صفت مٰلک یوم الدین پر ایک ایمان افروز خطبہ پڑھا۔ جس میں جماعتِ احمدیہ کے ساتھ خدا تعالےٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے کئی واقعات بیان فرمائے۔

قبرِ مسیح کی زیارت

جمعہ کے روز صبح کے وقت مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ اسلام آباد اور مکرم ذکر اللہ صاحب کے ہمراہ خاکسار قبرِ مسیح کی زیارت کے لئے گیا۔ ہمارے پہنچتے ہی وہاں کا ایک مجاور ہمارے پاس آیا۔ مَیں نے اُن سے اس قبر کے بارے میں دریافت کیا۔ تو اُس نے اپنے تھیلے میں سے ایک چھوٹی سی کتاب نکال کر دکھائی۔ یہ کتابچہ نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان سے شائع شدہ Jesus in Kashmir تھا۔ گویا اس طرح خدا تعالیٰ نے تمام زائرین قبر مسیح کے لئے بہترین تبلیغ کا انتظام فرمایا ہے۔ جب ہم دُعا کر کے نکلنے لگے تو اُس نے ہمارے پاس ایک نوٹ بک بڑھائی جس پر زائرین سے دستخط لئے جاتے تھے۔ نوٹ بک پر یوں مرقوم تھا:-

Signature of visitors who will visit here for the [illegible]cation of this Prophet Hazrat Essa.

اس نوٹ بک کے نیچے ہندوستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے زائرین کے علاوہ ماریشس، آسٹریلیا، کناڈا، بھوٹان اور دیگر افریقن ممالک سے آنے ہوئے زائرین کے دستخط اور پتہ جات مرقوم تھے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس قبرِ مسیح کی حقیقت پہچاننے کی تمام کو توفیق دے۔ آمین۔

یہاں سے فارغ ہو کر ہم مختلف تفریح گاہوں سے ہوتے ہوئے شالامار باغ پہنچے۔ جہاں تامل ناڈو سے مسلمانوں کے ایک

(باقی دیکھئے صٓ پر)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے راما آرٹ پریس امرتسر میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بخیریت انگلستان پہنچ گئے

قادیان:- ۸؍تبوک (ستمبر)۔ (بذریعہ تار) لندن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہٗ اللہ تعالیٰ گزشتہ رات ۱/۲ ۱ بجے بخیر و عافیت لنڈن پہنچ گئے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ آپ مورخہ ۶/۷ تبوک کی درمیانی رات پونے چار بجے امرتسر سے افغان ایئر لائنز سے روانہ ہوئے۔ باوجود علالتِ طبع سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ بھی مع بچگان امرتسر ایئرپورٹ پر الوداع کہنے تشریف لے گئیں۔ اس موقع پر بعض دوسرے دوستوں کو بھی محترم صاحبزادہ صاحب کی ہمرکابی اور پھر ایئرپورٹ پر الوداع کہنے کا شرف حاصل ہوا۔ اسی روز یعنی ۶؍تبوک کو پانچ بجے شام قادیان سے کثیر التعداد درویشانِ کرام نے اجتماعی دُعا کے ساتھ آپ کو رخصت کیا۔ قادیان سے امرتسر تک آپ بذریعہ کار تشریف لے گئے۔

جیساکہ شائع ہو چکا ہے۔ پہلے ۴؍تبوک کو قادیان سے روانگی کا پروگرام تھا۔ بلکہ پوری تیاری کے ساتھ مقررہ وقت پر امرتسر ایئرپورٹ پر بھی پہنچ گئے۔ لیکن عین وقت پر اطلاع ملی کہ ایک جہاز کے کینسل ہوجانے کے سبب آج روانگی ممکن نہیں بلکہ دو روز بعد ۶/۷ ستمبر کی درمیانی رات جانا ہوگا۔ اس لئے سارا قافلہ جو آپ کی مشایعت کے لئے گیا تھا واپس قادیان آگیا۔ خدا کا شکر ہے کہ ۶/۷ ستمبر کی رات روانگی ہوئی اور بخیریت انگلستان پہنچ گئے۔ احباب دُعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں محترم صاحبزادہ صاحب کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور خیر و عافیت کے ساتھ واپس قادیان لائے آمین۔

قادیان میں الوداعی عصرانہ اور ایڈریس

محترم صاحبزادہ صاحب کی قادیان سے متوقع روانگی کے پیشِ نظر ۲؍ستمبر کو آپ کے اعزاز میں مقامی طور پر مہمان خانہ میں عصرانہ دیا گیا۔ جس میں ممبران صدر انجمن احمدیہ اور بعض دوسرے دوست شریک ہوئے حسب موقع تواضع کے بعد حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل کی صدارت میں ایک مختصر جلسہ ہوا۔ مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اور مکرم سید بدر الدین صاحب کارکن وقفِ جدید نے ایک دُعائیہ نظم سُنائی۔ بعدہٗ مکرم جناب ملک صلاح الدین صاحب نے نظارت دعوت و تبلیغ، وقفِ جدید اور تحریکِ جدید کے کارکنان کی طرف سے ایک مشترکہ ایڈریس پڑھ کر سُنایا۔ (ایڈریس کا مکمل متن دوسری جگہ درج ہے)

ایڈریس کا جواب

ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ یہ تو آپ دوستوں کے علم میں ہے کہ میرا یہ سفر میری اپنی مرضی اور کسی اِرادہ کے ماتحت نہیں بلکہ حضرت اقدس کے ارشاد کی تعمیل ہے۔ البتہ جب حال ہی میں حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ انگلستان تشریف لے گئے تو اس امکانی پہلو کا خیال کرتے ہوئے دِل میں یہ شدید جذبہ اُبھرتا رہا کہ اگر ہم ربوہ میں حضور کی ملاقات سے قاصر رہے تو اب انگلستان میں حضور کی خدمت میں حاضر ہو سکتے ہیں۔ سو الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے بھی سامان کر دیئے۔

اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے سفر حیدرآباد سے واپس آتے ہی اگلے روز محترمہ بیگم صاحبہ کی شدید علالت اور صاحبزادی امۃ الکریم کوکب کی بیماری کا ذکر فرمایا۔ اور فرمایا کہ ساتھ ہی مجھے بھی بخار ہوگیا۔ نیز سفر کے کاغذات بھی مکمل نہ تھے۔ جو پرسوں ہی مکمل ہوئے ہیں۔ اِن حالات کی اطلاع دیتے ہوئے حضور انور کی خدمت اقدس میں دُعا کا تار بھی دے دیا۔ اور ساتھ ہی ہر لمحہ جانے کو بھی تیار رہا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے محترمہ سیّدہ بیگم صاحبہ کی حالیہ شدید بیماری کی تفصیل بتاتے ہوئے بتایا کہ ایک دو موقعوں پر ایسی فکر مندی پیدا ہوگئی جس سے اندیشہ ہونے لگا کہ مبادا اس وجہ سے سفر میں روک پیدا ہو جائے۔ مگر محترمہ بیگم صاحبہ نے ہر حالت میں امام ہمام کے حکم کی اطاعت کرنے اور انہیں خدا کے آسرے پر چھوڑ جانے کے پُرخلوص جذبہ کا اظہار کیا۔

فجزاھا اللّٰہ احسن الجزاء وعافاھا اللّٰہ من کل البلایا و الامراض۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا، یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے کہ ایک لمبے عرصہ کی جدائی کے بعد حضور انور کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہونے کا موقعہ پیدا ہوا۔ یہ سب کچھ درحقیقت یہاں کے معصوم بچوں، بزرگوں اور سب احباب کی اُس قلبی تڑپ کا عکس ہے۔ جس قسم کی سیاسی روکیں تھیں اُن کے سبب سارے تو جا نہیں سکتے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان کر دیئے کہ سب کے نمائندہ کو اپنے محبوب امام کی ملاقات کے لئے جانے کا سامان ہو گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے دُعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر میں ہر طرح اپنا فضل شاملِ حال رکھے۔ اور وہاں پہنچ کر میں آپ لوگوں کی صحیح نمائندگی کرسکوں۔ آپ کے احساسات و جذبات کی درست رنگ میں اپنے محبوب امام کے سامنے ترجمانی کرنے کے قابل ہو سکوں۔ پھر ہر سفر میں چونکہ انواع و اقسام کے تجربات حاصل ہوتے ہیں اس لئے دعا کریں میرے یہ تجربات سلسلہ کی ترقی اور تبلیغِ اسلام کی وسعت کے لئے ممد و معاون ہوں۔

صدارتی تقریر

آخر میں حضرت امیر صاحب مقامی صدر جلسہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے تیسرے خلیفہ راشد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے زمانۂ خلافت اور کارناموں کی مشابہت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جس طرح حضرت عثمانؓ نے اپنے زمانہ میں قرآن کریم کی کئی نقول کروا کر مختلف ممالک میں ارسال کیں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بھی اشاعتِ قرآن کی طرف غیر معمولی توجہ دے رہے ہیں۔ اور حضور کا حالیہ سفر بھی اسی غرض سے ہے۔ آپ نے فرمایا ربوہ میں تو ابناءِ فارس کے بہت سے افراد ہیں لیکن اس مقدس خاندان کا ایک ہی فرد ہمارے پاس ہے جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی اپنے پاس طلب فرمایا تو ہم بخوشی انہیں رخصت کر رہے ہیں۔ دُعا ہے کہ آپ کا یہ سفر ہر طرح بابرکت ہو۔ اور پیارے امام کے پاس ہم سب کی بہترین نمائندگی فرمائیں۔ اور ہمارا خادمانہ السلام علیکم حضور کی خدمت میں بالمشافہ پہنچائیں۔ آخر میں محترم امیر صاحب نے فرمایا:-

اللہ تعالیٰ انہیں خیریت سے وہاں پہنچائے اور خیریت سے واپس لائے۔ اللّٰھم آمین۔

بعد دُعا یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

◎

اخبارِ قادیان!

قادیان ۶؍تبوک۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب پانچ بجے شام سفر انگلستان کے لئے روانہ ہو گئے۔

۷؍ستمبر۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی مع اہلیہ صاحبہ قادیان تشریف لائے۔ آپ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت قادیان میں رہ کر مدرسہ احمدیہ میں تدریس کا فریضہ سرانجام دیں گے۔

۸؍تبوک۔ موسمی تعطیلات کے بعد مدرسہ احمدیہ کھل گیا۔ مدرسہ احمدیہ کی جدید عمارت کے سلسلہ میں دو کمرے جن کو پارٹیشن کے ساتھ چار حصوں میں کر دیا گیا ہے۔ اب ایک ماہ تک مکمل ہو جائیں گے۔ یہ مدرسہ احمدیہ کی تمام عمارت کا ایک چوتھائی حصہ ہے۔ تعمیر وسائل اور فنڈز کی کمی کے باعث فی الحال مکمل نہ ہوسکے گی۔ اللہ تعالیٰ بہتر سامان پیدا کرے۔

۶؍تبوک۔ مولوی فتح محمد صاحب اسلم کی نومولود پوتی (اُن کے بیٹے مبارک احمد کی بیٹی) وفات پاگئی۔ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے۔

★- پونچھ میں بتاریخ ۲؍ستمبر احمدیہ صوبائی کانفرنس کامیابی کے ساتھ منعقد ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

★- بیوہ مرحوم نذیر احمد صاحب پشاوری بعارضہ پیچش وغیرہ بیمار رہیں۔ مقامی سول ہسپتال کے ڈاکٹر صاحب سے معاینہ کرایا گیا اور علاج کے سلسلہ میں رہنمائی حاصل کی گئی۔ اللہ تعالیٰ کامل صحت دے۔ مم

مم ★- ہفتہ زیرِ اشاعت قادیان اور اس کے مضافات میں موسم خشک رہا۔ البتہ بعض دنوں میں آسمان پر بادل چھائے رہے۔ مگر بارش نہیں ہوئی۔ اوسط درجہ کی گرمی کا دَور رہا ؂

خطبہ جمعہ

قربانیاں پیش کرتے رہو اور خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرتے چلے جاؤ!

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مورخہ ۲۷ رماہ وفا ۱۳۵۲ ہش مطابق ۲۷ رجولائی ۱۹۷۳ء بمقام بریڈفورڈ (انگلستان)

(مرتبہ مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب۔ ایم اے):

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

انسان کو اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں ایک مختصر سی زندگی عطا کی ہے۔ اس مختصر زندگی میں انسان اپنی خوشحالی اور بہبودی کے لئے بنیادی طور پر

دو چیزوں کا محتاج

ہوتا ہے۔

اوّل یہ کہ انسان اس دنیا کے مصائب اور تکالیف سے امن میں رہے۔ اور یہ کہ اس دنیا میں جو ابتلاء امتحان کے رنگ میں آتے ہیں۔ اس میں وہ کامیاب ہو جائے اور

دوسرے یہ کہ انسان روحانی بیماریوں سے نجات پاتا رہے۔ اور روحانی طور پر صحت مند زندگی گذارے۔

اور یہ کہ صحت مند زندگی گذارنے کے لئے، اس نے خدا تعالیٰ کو جو کچھ پیش کرنا ہے خدا تعالیٰ اس کو منظور فرمائے تو انسان کو خوش حال زندگی کے لئے ان دو چیزوں اور شاخوں سمیت کل چار چیزوں کی ضرورت ہے۔

دُنیا میں

تدبیر اور عمل

کا حکم ہے۔ محض ایمان انسان کے لئے کافی نہیں۔ ایمان کے ساتھ ساتھ اعمالِ صالحہ بجا لانے پڑتے ہیں۔ اور یہ اعمالِ صالحہ شاخ در شاخ بے شمار حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں مثلاً وہ اعمالِ صالحہ جن کا تعلق اموال سے ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کی راہ میں اموال کو قربان کرنا۔ اسی طرح وہ اعمالِ صالحہ جن کا تعلق انسان کے اپنے نفس سے ہوتا ہے۔ کہ انسان اپنے نفس کو بھٹکنے نہ دے۔ اس کی تربیت اس رنگ میں کرے کہ وہ صراط مستقیم پر قائم رہ سکے۔ پھر اعمالِ صالحہ کا تعلق اولاد کے ساتھ ہے۔ اولاد کے ساتھ اس رنگ میں بھی کہ اولاد کی صحیح تربیت ہو۔ اور اس رنگ میں بھی کہ اگر خدا تعالیٰ یہی پسند کرے تو ابراہیم علیہ السلام کی طرح اپنی اولاد کے گلے پر چھری پھیرنے کے لئے تیار ہو جائے۔

اعمالِ صالحہ کا تعلق

جذبات کے ساتھ بھی ہے۔ اور عزتِ نفس کے ساتھ بھی، ہم بار بار خدام کو کہتے ہیں کہ اپنے جلسوں میں اعلان کرو کہ ہم اپنی عزتوں کو خدا کی راہ میں قربان کرتے ہیں ہم بار بار کہتے ہیں کہ دوسروں کی طرف سے جو تکلیفیں پہنچ رہی ہیں ان کو بشاشت کے ساتھ ان کو حصول رضائے الٰہی کی خاطر برداشت کرو۔

ہم وہ قوم ہیں

جو ہر قسم کی تکالیف کو خوشی سے برداشت کرتے ہوئے، غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر بڑھتے ہی بڑھتے جا رہے ہیں۔

انسانی عقل راہ راست پر بھی رہتی ہے۔ اور اس سے بھٹک بھی جاتی ہے۔ عمل صالح عقل کے لحاظ سے بھی ہے۔ جب انسان اپنی عقل پر اس قدر قابو رکھ سکتا ہے کہ وہ بھٹکے نہیں۔ اور صراط مستقیم پر قائم رہے۔ اور غلط نہیں بلکہ صحیح نتائج نکالے۔

دنیا جب جنون میں مبتلا ہوئی تو اس نے کہا کہ محض عقل کافی ہے۔ الہام کی ضرورت نہیں۔

عقل کی مثال

اس دنیا میں انسانی آنکھ سے دی جا سکتی ہے۔ بینا ہونے کے لئے باہر کی روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ رات کو روشنی بند کرنے کے بعد جب اندھیرا ہو جاتا ہے۔ تو اگرچہ آنکھیں آپ کے ساتھ ہوتی ہیں۔ لیکن پھر بھی آپ دیکھ نہیں سکتے اگر الہام کی روشنی نہ ہو، تو عقل اندھیرے میں پڑ جاتی ہے۔ پس ایسے اعمال، اعمالِ صالحہ کہلائیں گے۔ جو عقل کی روشنی مہیا کرنے کا موجب ہوں۔

پھر مال تھوڑا بھی ملتا ہے اور بہت بھی اولاد ایک دو تک بھی ہوتی ہے۔ اور بعض معاشروں میں سولہ سترہ تک بھی ہوتی ہے۔ بعض ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمیں بچے کی ضرورت نہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بعض اعمالِ صالحہ سے اپنے آپ کو محروم رکھنا چاہتے۔ ایسے لوگ تربیت کے بوجھ سے آزاد رہنا چاہتے ہیں یا پھر یہ ہوگا کہ یہ لوگ اپنے بچوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار نہیں

دنیا کی ہر چیز

ہمارے لئے ثواب اور خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہے رہبانیت کی اسلام میں اجازت نہیں۔ بلکہ جس قدر نعماء کی فراوانی ہوگی۔ اسی قدر اعمالِ صالحہ بجا لانے کے زیادہ مواقع ہونگے۔ مومن دنیا سے گھبراتا نہیں، دنیا سے بیزار نہیں۔ مومن دنیا کماتا تو ہے۔ لیکن دنیا کی بادشاہت قبول کرنے کو تیار نہیں ہوتا۔ وہ دنیا کے مال کو، اس کی دولت کو، مذہب کا خادم بنا کر حاصل کرنا چاہتا ہے۔

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم

کی زندگی دیکھیں۔ یہ تو نہیں کہ آپؐ فقیر تھے۔ دنیا کی دولت اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے قدموں میں لاکر رکھ دی اور وہ قدم جو اللہ تعالیٰ کی یاد میں محو تھے انہوں نے اس دولت کو ٹھوکر مار کر پھینک دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک شعر میں کہا ہے کہ تیرے پیارے کو دنیا جہان مل جاتا ہے۔ لیکن وہ اس جہاں کو لے کر کرے کیا؟

جس قدر دنیاوی نعماء میں وسعت ہوگی، اتنے ہی زیادہ عذاب کے مواقع میسر آنے کا خطرہ ہوگا۔ اسی نسبت سے انسان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں، اور فضلوں کو، جذب کرنے کے مواقع بھی اپنے لئے پیدا کرسکتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی نعمتوں سے زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ پھر آپ کی کوششیں، الہامی انشاء دنیا ہے جب رنجبنی خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا۔ اور خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کر لینا یہ آپ کا اپنا کام ہے۔

آپ جیسے جس دنیا میں رہ رہے ہیں۔ اس وقت انگلستان ہے۔ یا بعض دوسرے ممالک میں جہاں آپ کو

ثواب کے بعض مواقع

سے محروم رہنا پڑتا ہے۔ مثلاً پاکستان میں بعض مخالف کھڑے ہو جاتے ہیں اور

مارنا پیٹنا شروع کر دیتے ہیں۔ ابھی چند دن ہوئے۔ بلوچستان میں احمدیوں پر گولی چلائی گئی جس سے ان کو عارضی طور پر بے گھر ہونا پڑا۔ وہاں کی جماعت کے پریذیڈنٹ کی انگلی پر رائفل کی ایک گولی لگی۔ اگر نیت یہ ہو کہ گولیوں کی بوچھاڑ ہیں ہم نے اپنے رب کی راہوں کو تلاش کرتے ہوئے آگے نکلنا ہے۔ تو انگلی کا معمولی زخم بھی شہیدوں میں شامل کر دیتا ہے۔ اب جو صرف ان لوگوں کو تکلیفیں اُٹھا کر ملا آپ اس سے محروم ہیں۔

ایک دفعہ بعض غرباء نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! غریب لوگ دوسروں جیسا اخلاص رکھتے ہیں۔ دل میں خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی دینے کا ویسا ہی جذبہ ہے۔ لیکن اُمراء کی قربانیوں میں ہماری... قربانیوں کی نسبت زیادہ وسعت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ میں ایک طریق بتاتا ہوں۔ اسکو اختیار کرو۔ پھر تمہیں اور ثواب ملے گا۔ چنانچہ آپؐ نے ان کو ایک وظیفہ بتایا۔ اس پر غرباء نے کہا یا رسول اللہؐ! اگر امیروں کو اس کا پتہ چل گیا تو پھر وہ بھی اس پر عمل شروع کر دیں گے۔

یہ جذبہ جو صحابہ رضوان اللہ علیہم کے سینوں میں پیدا ہوا۔ وہی جذبہ خُدا تعالیٰ کے ہر پسندیدہ اور چنیدہ جماعت میں پیدا ہونا چاہیئے۔ دنیا کی کسی نعمت کے نتیجے میں کوئی قربانی دینی پڑے۔ تو ہم دیں گے۔ لیکن قربانی کی ایک راہ بند ہو جائے تو ہم دوسری تلاش کر لیں گے۔ تا خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمتوں سے محروم نہ ہو جائیں۔ اب آپ یہ تو نہیں کر سکتے کہ خواہ مخواہ کسی سے جھگڑا کر کے چانٹے کھائیں۔ آپ لوگ تو اس قسم کی ایذاء دینے والی باتیں نہیں سن پاتے۔ جو ہمیں سننی پڑتی ہیں۔ جب آپ کے کان میں وہ باتیں ہی نہیں پڑیں گی تو کسی ردِ عمل کا سوال ہی نہیں پیدا ہو گا۔ اس لئے میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ کہ چونکہ ثواب کے حصول کی بعض راہیں آپ پر بند ہیں اس لئے جو راہیں آپ پر کھلی ہیں۔ ان میں اپنے ایثار اور قربانی میں شدت اختیار کریں۔ اور اپنے ماحول کے مطابق قربانیوں میں آگے نکلنے کی کوشش کریں۔ دنیا کی فضاء ہم درست کر دیں اور دنیا کو یہ بنیادی سبق سکھا دیں کہ

اسلام کا پیغام

محبت اور اخوت کی بنیادوں پر کھڑا ہوا ہے۔ نفرت، حقارت، ظلم، ناانصافی اور دکھ دینے کی بنیادوں پر کھڑا نہیں ہوا۔ قرآن کریم کو ہم نے شروع سے آخر تک پڑھا۔ کہیں بھی نفرت حقارت ناانصافی۔ دکھ دینے اور زبان درازی کی تعلیم نہیں پائی۔ بلکہ یہ پڑھا کہ اللہ تعالیٰ ظالم اور بے انصاف سے پیار نہیں کرے گا۔ خدا تعالیٰ کی محبت کے لئے پاک اور مطہر راہوں کو اختیار کرنا پڑے گا۔ یہ پڑھا کہ صراطِ مستقیم خدا تعالیٰ سے ملانا اور انسان اپنی کوششوں اور عمل کے ذریعے خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرتا چلا جاتا ہے۔ تا وہ ضالین اور مغضوب علیہم والے راستوں کو اپنے اوپر بند کرے

اسلام ہمارے لئے صراطِ مستقیم لے کر آیا ہے۔ اور شریعت جو قیامت تک کے لئے ہے۔

ایک ایسی شریعت

جس میں اس قدر حسن ہے کہ انسان اس حسن کی چمک برداشت نہیں کر سکتا جس طرح لوگ فرج (Fridge) میں بہت سا کھانا اکٹھا رکھ لیتے ہیں۔ لیکن کھانا رکھ لینے سے پیٹ نہیں بھرتا پیٹ تو اس وقت بھرے گا جب کھانے کو صحیح طریق پر پکایا جائے گا۔ اور پھر کھایا جائے گا۔ صرف فرج کو خوراک سے بھر لینا کافی نہیں۔

پس اسلام حسن سے بھرا پڑا ہے۔ اسلام ان راہوں کی نشاندہی سے پر ہے۔ جو خُدا تعالیٰ کے قرب، اس کے پیار اور رضا کے لئے ضروری ہیں۔ لیکن ان راہوں پر چلنا اُن کے حصول کے لئے قربانیاں دینا یہ ہمارا کام ہے۔

آپ کے بعض بھائی قربانیوں میں آپ سے بڑھ رہے ہیں۔ آپ اپنے لئے

قربانیوں کی مزید راہیں

اور قربانیوں کی راہوں کو کشادہ کرنے کے لئے مزید طریق اختیار کریں پیچھے نہ رہیں۔ مومن کے دل میں قربانیوں کی راہ میں مسابقت کا جذبہ ہوتا ہے۔ قربانیاں دو ساری دنیا آپ کو مل جائے گی۔

ایک اکیلا فرد تھا جس نے دعویٰ کیا کہ خدا نے مجھے مبعوث کیا ہے تا میں اسلام کو ساری دنیا میں غالب کر دوں۔ آؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کو ہر ایک کے دِل میں گاڑ دوں۔ خدا تعالیٰ نے کہا کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ خدا نے کہا میں تجھ کو نہیں چھوڑوں گا۔ آج یہاں دیکھ لیں ابھی تک سارے لوگ نہیں آئے کسی وقت انگریز کہا کرتا تھا کہ ہماری کامن ویلتھ پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ اب تو سوچتا ہوں شاید انگلستان میں سورج چڑھتا بھی نہیں غروب ہونے کا سوال تو بعد میں پیدا ہوتا ہے۔ لیکن وہ جو اکیلا تھا۔ اس کی آواز پھیلی بہت سے انسانوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا ہوئی۔ اس وقت جہاں جہاں لوگ بس رہے ہیں ان کو دیکھ کر صرف جماعت احمدیہ ہی خدا تعالےٰ کے فضل سے دعویٰ کر سکتی ہے کہ

جماعتِ احمدیہ پر کبھی سُورج غروب نہیں ہوتا

خدا کی شان ہے۔ اس نے جو وعدے کئے تھے کچھ پورے ہو گئے۔ اور کچھ مستقبل قریب میں پورے ہوں گے۔ لیکن جو وعدے پورے ہو گئے۔ انہوں نے ہمارے دل میں یہ یقین پیدا کیا کہ اللہ تعالےٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی خاص مصلحت کے مطابق اس کے لئے مبعوث کیا

جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ خدا تعالیٰ اسلام کو غالب کرنے والا ہے۔ ہو سکتا ہے ہم سے کوئی ٹھوکر کھا جائے۔ اور گر جائے یہ علیحدہ چیز ہے۔ اس کی جگہ ایک اور قوم آگے ایک اور نسل پیدا ہو جائے گی۔ خدا تعالیٰ کا آسمانوں پر یہ فیصلہ ہے کہ وہ جماعتِ احمدیہ کے ذریعے اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرے گا۔ ہم اس وعدہ کو عملاً ظہور پذیر ہوتے ہوئے آج دیکھ رہے ہیں۔ افریقہ۔ امریکہ۔ انگلستان اور دیگر ممالک میں Momentum gaim پچھلے سات سال میں جس تیزی کے ساتھ جماعت احمدیہ کی

قربانیوں میں برکت

پیدا ہوئی۔ نتائج میں نہیں کہہ رہا۔ میری خلافت کو ابھی سات سال ہوئے ہیں۔ ان سات سال میں ہمارا بجٹ ہی لے لیں، مالی قربانیوں میں جماعت احمدیہ پچھلے ۷۲ سالہ قربانیوں سے جس مقام پر پہنچی تھی۔ اس سے اڑھائی گنا زیادہ بڑھ گئی۔ اللہ تعالےٰ نے رعب ایسا دیا ہے۔ جو جانتے ہیں ان کے دلوں میں بھی رعب پیدا ہوتا ہے اور جو نہیں جانتے ان کے دل میں بھی رعب پیدا ہو جاتا ہے۔ خواہ یہ بڑے بڑے دنیا دار ہوں۔ اگرچہ ہمیں اس سے کیا تعلق جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

ؔ مُجھکو کیا مُلکوں سے میرا مُلک ہے سب سے جُدا
مُجھکو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار

جن کو پیار ہے اللہ تعالیٰ ان کی گردنیں احمدیت کے سامنے جھکا دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا اتنا فضل ہے کہ آپ کی جھولیاں اس فضل کو سمیٹ نہیں سکتیں کیا پھر بھی آپ خدا تعالےٰ کے ناشکرے بندے بن کر اس کے فضلوں کو دھتکار دیں گے دیکھا کریں اور تلاش کیا کریں کہ کہاں کہاں ہم سے قربانی کا مطالبہ ہے ہم وہ قربانی دے سکتے ہیں یا نہیں

قربانیاں دیتے چلے جاؤ

اور خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرتے چلے جاؤ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو دنیاوی لحاظ سے آپ کے آباء نے جو حاصل کیا۔ آپ نے اس سے زیادہ حاصل کیا۔ دینوی لحاظ سے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا جتنا بوجھ آپ پر ہے۔ وہ آپ کے آباء سے کہیں بڑھکر ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت کے نشانوں کو دیکھیں اور اس پختہ عزم اور یقین کے ساتھ کہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ ناکام ہونے کے لئے ہم پیدا نہیں ہوئے۔ کامیاب ہونے کے لئے جو ہمیں کرنا چاہیئے ضرور کرنا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین ؕ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِر

ایڈریس بخدمت حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلّمہ اللہ تعالیٰ برموقعہ روانگی انگلستان

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مدظلکم العالی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ پیارے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روحانی فرزندوں کی ملاقات کے لئے پہلی بار بلادِ غربیہ تشریف لے جا رہے ہیں۔ اس سفر مبارک میں جو محض دینی۔ روحانی اور ملّی ضروریات کے پیش نظر آپ کو کرنا پڑ رہا ہے۔ ربِّ عزیز کا فضل آپ پر سایہ افگن رہے اور ملائکۃ اللہ ہر گام پر آپ کے ہمرکاب ہوں۔ اور حفیظ و ناصر خدا ہر آن آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

جناب عالی! اس موقعہ پر ہمارے دو قسم کے جذبات ہیں۔ یہ کہ آپ پہلی بار ہم سے جدا ہو کر اور ہمارے قلوب کو حزیں بنا کر اتنے دور سفر پر جا رہے ہیں۔ یہ جدائی یقیناً ہمارے لئے گراں ہے۔ لیکن دوسری جانب آپ ایک عظیم فرض کی ادائیگی کے لئے جا رہے ہیں جس کی ادائیگی مسیح محمدی اور ابنائے فارس کے سپرد کی گئی ہے گو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کے مطابق مغرب سے سورج کا طلوع ہو چکا۔ اور باب لُدّ پر مسیح الدجال اپنا دم توڑ چکا ہے۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرزند جلیل سفید پرندوں کو پکڑ چکا۔ لیکن یہ کام اب ہمیشہ جاری رہے گا۔ جب تک کہ احمدیوں کا ایک ایک بچہ زندہ ہے۔ اور جب تک مسیح محمدی کے فرزانے مسیح موسوی سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چھینا ہوا تخت دوبارہ چھین کر آنحضرت صلعم کی خدمت میں پیش نہ کر دیں۔ چین نہ لیں گے۔ پس ان مبارک وجودوں میں سے آپ کا وجود بھی ایک مبارک وجود ہے۔ جو اس روشنی کو جو قادیان کی ایک چھوٹی سی بستی سے حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود مقدس سے ظاہر ہوئی۔ اب مغربی ممالک میں پھیلائے گا۔ اور وہ جو اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں۔ نور سے منور کئے جائیں گے۔ اور وہ جو تثلیث کی زنجیروں میں جکڑے پڑے ہیں۔ خالص اور چمکتی ہوئی توحید سے روشناس ہو کر آزادی کا سانس لیں گے۔ اور آپ کے نورانی چہرہ سے راحت پائیں گے اور آپ کی شیریں کلامی سے روح کو تسکین دیں گے۔ انشاء اللہ۔

ہمارے محترم آپ پہلی بار لنڈن جا رہے ہیں۔ ہماری دلی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بخیر

الشان کامرانی عطا فرمائے۔ اور آپ بانیل مرام واپس آئیں آمین۔

محترم صاحبزادہ صاحب! ہمارے قلوب کی جو کیفیت ہے وہ ہم ہی جانتے ہیں۔ جسم ہمارے یہاں ہیں لیکن ہماری روحیں آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ جب ہمارے پیارے آقا کی زیارت سے شرفیاب ہوں۔ تو ہمارا محبت بھرا "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ" جو قلوب کی اتھاہ گہرائیوں سے نکلا ہوا اور پیار اور جدائی کے غم کے آنسوؤں میں ڈوبا ہوا ہے۔ حضور انور کی خدمت میں پیش فرماکر دعا کی درخواست فرمائیں۔

اسی طرح ہمارے ان یورپی بھائیوں اور بہنوں اور عزیزوں کو جو خدا کے مسیح کی روحانی اولاد ہیں۔ اور جن کا ایک ایک فرد آیت اللہ ہے۔ اور جن کے وجود مسیح محمدی کی صداقت کے نشانات ہیں۔ اور جو ہم سے دور ہیں۔ ان کو بھی خلوص و محبت و پیار سے بھرپور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا ہدیہ پہنچا دیں۔ جزاکم اللہ۔

اے فرزند مسیح! آپ پر لاکھوں سلام!!!
ربّ کریم ہر آن آپ کا نگہبان ہو۔ آمین ثم آمین

ع ہر گام پر ہو فرشتوں کا لشکر ساتھ ساتھ

سلامت روی و باز آئی۔

خدا حافظ

ہم ہیں آپکے کارکنان نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان
تحریک جدید و وقف جدید

۲/۹ ۵۲/۷۳

خالی آسامیاں

صدر انجمن احمدیہ کے بعض ادارہ جات میں کارکنان درجہ اوّل و دوئم کی آسامیاں خالی ہیں خواہشمند احباب جو مرکز میں آکر سلسلہ کی خدمات کرنا چاہتے ہیں۔ اور مرکز کی برکات سے مستفید ہونا چاہتے ہیں۔ اپنے اپنے مقامی امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش اور علمی اور تعلیمی سرٹیفکیٹ کے ساتھ اپنے کوائف اور خدمات دینیہ پر مشتمل درخواست نظارت ہذا میں بھجوادیں اور اگر پہلے بھی کسی جگہ پر سروس کی ہو تو اس کا بھی ذکر کیا جائے۔

کارکن درجہ اوّل (گریجوئیٹ) کا گریڈ

۲۵۵ ۔ ۱۲/۵۰ ۔ ۲۳۰ ۔ ۸ ۔ ۱۵۰

کارکن درجہ دوئم (میٹرک یا ایف اے) کا گریڈ

۲۷۵ ۔ ۷ ۔ ۲۴۰ ۔ ۶ ۔ ۱۸۰ ۔ ۵ ۔ ۱۳۰

سروس کمیشن کا امتحان دینے پر نتیجہ تاریخ سے امتحانی عرصہ شروع ہوگا اور اس کے ایک سال بعد مستقل کیا جائے گا۔ اور دو سال کے بعد ترقی شروع ہوگی۔ اردو بخوبی پڑھنا اور لکھنا جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

ناظر اعلیٰ قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی آخری تنبیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔

"ہماری جماعت میں تبلیغ کے متعلق خطرناک طور پر سستی پائی جاتی ہے۔ جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اس کو دور کرنے کی کوشش کریں۔"

"ہماری جماعت کا ہر سیکرٹری ہر خطیب اسکو دہراتا ہے کہ ہندوستان کی جماعت بڑھاؤ۔ ورنہ خطرہ ہے کہ وہ مصفی تعلیم جو تیرہ سو سال کے بعد آئی ایسے ہاتھوں میں چلی جائے جو اسکو ناپاک کردیں۔"

خدا تعالےٰ نے ہم پر فرض کردیا ہے کہ ہم اپنی جانوں اور مالوں سے اس کے دین کی تبلیغ کریں۔ اس لئے ہمارے مرد و زن پر فرض ہے کہ وہ اپنے محبوب آقا رضی اللہ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے۔ تحریک جدید کے وعدوں کو جلد از جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔ تحریک جدید کا تمام روپیہ تبلیغ پر صرف ہوتا ہے۔ سال رواں کے ختم ہونے میں اب صرف دو ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ اور وصولی کی رفتار بہت سست ہے۔ عہدیداران اس طرف توجہ فرمائیں۔ امید ہے کہ عہدیداران جماعت پوری ذمہ داری سے کام کرکے اپنی اپنی جماعت کو بقایاداران میں شمار ہونے سے بچائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

منظوری قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت

مندرجہ ذیل انتخابات قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی منظوری دی جاچکی ہے۔ بقیہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت قائد کا انتخاب کرکے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان سے منظوری حاصل کرلیں

نمبر شمار	نام قائد	نام مجلس	نمبر شمار	نام قائد	نام مجلس
۱	مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب ایم بی بی ایس۔	سری نگر	۶	مکرم شیخ مقبول احمد صاحب	جمشید پور
۲	″ مبارک احمد صاحب عابد بی اے	کنی پورہ	۷	″ لطف اللہ صاحب	سکندرآباد
۳	″ ایم جلیل احمد صاحب	کروناگاپلی	۸	″ سید فضل جلیل صاحب ایم ایس سی	کٹک
۴	″ غلام احمد صاحب عبید بی اے	بھونیشور	۹	″ سی ایچ عبدالمجید صاحب	پینگاڈی
۵	″ عبدالشکور صاحب	بمبئی			

مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب ایم بی بی ایس قائد مجلس خدام الاحمدیہ سرینگر کو قائد علاقائی وادی کشمیر بھی منتخب کیا گیا ہے۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

سری نگر میں کامیاب کانفرنس

بقیہ صفحہ اوّل

وفد سے ملاقات کی جس کی قیادت حاجی پیر محمد صاحب، سابق ایم۔ ایل۔ اے اور انڈین یونین مسلم لیگ تامل ناڈو کے سیکرٹری کر رہے تھے دوران گفتگو جب انہیں معلوم ہوا کہ سری نگر میں وسیع پیمانے پر کانفرنس ہو رہی ہے تو بہت متعجب ہوئے۔ ہمارے ساتھ کے افریقن دوست کو دیکھکر اور یہ جان کر کہ یہ بھی احمدی ہیں جو جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان کا چہرہ اور متغیر ہو گیا۔ مختصر بات چیت کے بعد وہ کہنے لگے کہ سارے افریقہ کو اسلام کی طرف لانا ہے۔ خاکسار نے کہا کہ انشاء اللہ العزیز وہ دن دور نہیں جبکہ سارے براعظم افریقہ کے لوگ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی آغوش میں آنے والے ہیں۔

مہمانان کرام

کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے وادی کشمیر کی اکثر جماعتوں سے کثیر تعداد میں احباب کرام تشریف لائے۔ ان کے علاوہ قادیان دارالامان اور بنگلہ دیش سے بھی احباب تشریف لائے۔ وادی کشمیر کی مندرجہ ذیل جماعتوں سے احباب تشریف لائے۔ کوریل آسنور۔ رشی نگر۔ ماندوجن۔ کنی پورہ۔ شورت کولگام۔ گاگرن۔ یاری پورہ۔ خمریال۔ ردن پکواڑا۔ آردنی۔ بالسو۔ جتوں۔ ہاری پاری گام۔ چک امرچھ۔ براز لو۔ مانلو۔ ادنہ گام۔ ترکہ پورہ مرہامہ۔ اندورہ۔ اور لولاب۔

مہمانان کے قیام و طعام کا عمدہ انتظام کیا گیا تھا۔

جلسہ پیشوایان مذاہب

کانفرنس کی انتظامیہ کمیٹی کی طرف سے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ کانفرنس کے دو دنوں میں سے پہلا دن جلسہ پیشوایان مذاہب کے طور پر منعقد کیا جائے۔ اس قسم کا جلسہ اس علاقہ میں پہلی دفعہ ہو رہا تھا۔ چنانچہ مکرم مولوی غلام نبی صاحب انچارج مبلغ سری نگر اور خاکسار یہاں کے ایک پادری ریورنڈ یونین بالجور سے ملنے گئے۔ تو انہوں نے بتایا کہ چند سال قبل مختلف مذہبی تنظیموں کی طرف سے کوشش کی گئی تھی کہ تمام مذاہب کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے قومی یکجہتی کی بنیاد پر کوئی جلسہ منعقد کیا جائے۔ لیکن اس میں ان سب کو ناکامی ہوئی۔ اور یہ جلسہ نہیں ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ لوگوں کا یہ جلسہ واقعی منعقد ہو گیا۔ تو یہ آپ لوگوں کا بہت بڑا کارنامہ ہو گا

مورخہ ۱۰ اگست کی شام کو ۵ بجے زیر صدارت محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی فاضل خاکسار کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ یہ جلسہ شروع ہوا۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ سلسلہ نے حضرت مصلح موعودؓ کی یہ نظم خوش الحانی سے سنائی۔ ع

بتاؤں تمہیں کیا کہ کیا چاہتا ہوں
ہوں بندہ مگر میں خدا چاہتا ہوں

افتتاحی تقریر

محترم صدر صاحب جلسہ نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کے عظیم الشان احسانات کا ذکر کیا اور فرمایا کہ آج دنیا ایک خطرناک حالت سے دوچار ہے۔ دنیا سے امن اور شانتی مفقود ہے حالانکہ ہم ایک ہی خدا کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں۔ لیکن اس ایک خدا کے بندے جن کو عالمی برادری میں منسلک ہونا چاہئے تھا۔ آج ایک دوسرے کے خون کے پیاسے نظر آتے ہیں۔ حقیقت الامر سے ناواقفیت کے باعث اس خطرناک رجحان کا سبب مذاہب کو قرار دیا جاتا ہے۔ محترم مولانا صاحب نے موجودہ زمانہ کی بے حیائی عریانی اور ہپیزم کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آج انسان کے لباس میں حیوان نظر آتے ہیں۔ اب صحیح انسانیت کے قیام کی ضرورت ہے۔ اخلاق حسنہ کے قیام کی ضرورت ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور مبعوث ہوتے ہیں۔ یہ ضرورت کسی سیاسی یا سماجی جماعت یا ان کے راہنماؤں کے ذریعہ پوری نہیں ہو سکتی

فاضل مقرر نے خدا تعالیٰ کی صفت رب العالمین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ خدا تعالیٰ تمام اقوام و ملل کی راہنمائی کے لئے انبیاء اور مہاپرش مبعوث فرماتا رہا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝

اور

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ

اس قرآنی اصول کی روشنی میں جماعت احمدیہ کی تعلیم پیشوایان مذاہب کے متعلق بیان کرتے ہوئے۔ اس قسم کے جلسہ کے انعقاد کی غرض و غایت اور اس کے عظیم الشان فوائد اور کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔

آخر میں آپ نے حالیہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی امداد کے لئے حکومت کشمیر کی طرف سے جاری شدہ ریلیف فنڈ کے لئے احباب جماعت سے زیادہ سے زیادہ چندہ دینے کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ احباب کرام حسب استطاعت اپنے وعدہ جات لکھواتے رہے

پیغام جناب ناظر صاحب اعلیٰ

اس کانفرنس کے لئے حضرت مولانا عبد الرحمان صاحب فاضل ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے ایک پیغام ارسال فرمایا تھا۔ جسے محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے پڑھکر سنایا۔ اس پیغام میں آپ نے اس قسم کے جلسہ پیشوایان مذاہب کے انعقاد کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ دنیا میں جہاں جہاں جماعت احمدیہ قائم ہے۔ ہر سال اس قسم کے جلسے کا انعقاد کر کے اکناف عالم میں ان پیشوایان مذاہب کی سیرت و سوانح اور تعلیمات پیش کرتی رہتی ہے۔ اور اس طرح صحیح معنوں امن عالم اور باہمی رواداری اور قومی یکجہتی کے لئے کامیاب کوشش کر رہی ہے۔ اگر دیگر مذاہب بھی اس طریق کو اپنا لیں تو ہم خاص طور پر بھارت میں جہاں مذہب کو بہت زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے ایک نہایت پاکیزہ اور امن بخش فضا پیدا کر سکتے ہیں۔

پیغام گورنر صاحب صوبہ جموں و کشمیر

اس کانفرنس کے لئے گورنر صاحب جموں و کشمیر جناب ایل۔ کے جھا صاحب نے ایک خصوصی پیغام روانہ فرمایا ہے۔ جس میں تحریر فرماتے ہیں :-

"یہ ایک افسوس کی بات ہے کہ مذہب جو خدائے واحد کی طرف انسان کو لے کر جاتا ہے۔ وہ انسانوں میں باہمی اختلاف انتشار پیدا کرنے کا باعث نظر آ رہا ہے۔ نہ صرف یہ کہ ایک مذہب سے تعلق رکھنے والے دوسرے مذہب والوں کو ایسا سمجھتے ہیں۔ کہ گویا ان سے لڑنا جھگڑنا ضروری ہے۔ بلکہ ایک ہی مذہب کے فرقوں میں بھی لڑائی جھگڑا عام ہے۔

ہندوستان میں جماعت احمدیہ یہ کوشش کر رہی ہے کہ مختلف مذاہب میں باہمی رواداری اور مفاہمت ترقی کرے۔ اور تمام انسانوں میں باہمی اخوت کے جذبات پیدا ہوں

پس ان کی سری نگر کانفرنس کی تقریب میں اپنی نیک تمنائیں اور خواہشات بھجواتا ہوں۔ کہ ان کی یہ کانفرنس ایک تعمیری کانفرنس ہو۔

وزیر اعلیٰ کا پیغام

اس کانفرنس کے لئے محترم سید میر قاسم صاحب وزیر اعلیٰ صوبہ جموں و کشمیر نے بھی پیغام ارسال کرتے ہوئے۔ اپنی گوناگوں مصروفیات کی وجہ سے کانفرنس میں شمولیت سے معذرت فرمائی۔ اور جلسہ کی کامیابی کے لئے۔ نیک خواہشات اور تمناؤں کا اظہار فرمایا۔

بعدہٗ مکرم غلام محی الدین صاحب نظر نے اپنی بنائی ہوئی۔ ایک نعتیہ نظم وجد آفریں انداز میں سنائی اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔

ہندو مذہب

سب سے پہلے شری بدری ناتھ شاستری M.A.M.O.L. B.ED....... نے شری کرشن جی کی تعلیم اور سوانح کے بارے میں مختصر تقریر کی

سکھ مذہب

گیانی بدھ سنگھ صاحب نے سکھ مذہب کے بانی شری گورو نانک جی مہاراج کی سوانح حیات اور آپکی امن بخش تعلیمات پر روشنی ڈالی۔

اسلام

مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ انچارج سری نگر نے کشمیری زبان میں بانی اسلام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر مختصر تقریر کی

افریقن دوست کی تقریر

اس کے بعد ہمارے افریقن دوست مکرم ذکر اللہ ایوب صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ اپنے قومی لباس میں اسٹیج پر تشریف لائے۔ جو سب کی توجہ کا مرکز رہے۔ احباب نے نعرۂ تکبیر سے استقبال کیا آپ نے اپنا تعارف کرانے کے بعد نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کی عظیم الشان سرگرمیوں کے متعلق اور وہاں احمدیت کو جو شاندار کامیابی ہو رہی ہے۔ اس بارے میں مختصر روشنی ڈالی آخر میں آپ نے اپنی مادری زبان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام سنا کر احباب کو محظوظ فرمایا۔ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

اس کے بعد محترم صاحب صدر نے براعظم افریقہ میں جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں کا ذکر فرمایا۔

عیسائیت

ریورنڈ یونمن یا لجور جو لداخ کے رہنے والے ہیں نے یسوع مسیح کی زندگی کے بعض واقعات اور تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ آپ نے اپنی تقریر کے ابتداء میں فرمایا کہ مجھے یہاں رہتے ہوئے ۱۳ سال کا عرصہ ہو رہا ہے اس عرصہ میں صرف جماعت احمدیہ نے ہی اس قسم کا جلسہ منعقد کرنے کی جرأت کی ہے اور مختلف مذاہب کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونے کی دعوت دی ہے۔ تاکہ بین الاقوامی اور بین المذاہبی یکجہتی قائم ہو۔

یہ بات یہاں قابل ذکر ہے کہ تمام مقررین نے جماعت احمدیہ کے اس اقدام اور سرگرمی کی تعریف کی اور خلوص دل سے مبارک باد دی۔

سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا عبد الحق صاحب فضل نے سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ جس میں آپکی کامل تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپکی تعلیمات قیامت تک قابل عمل ہیں۔ اور ان تعلیمات میں سے ایک بھی محرف و مبدل نہیں ہو سکتی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اس کے بعد خاکسار نے مختلف مذاہب کی پیشگوئیوں کی روشنی میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا ذکر فرمایا۔

صدارتی تقریر

آخر میں محترم مولانا امینی صاحب فاضل نے جماعت احمدیہ کے قیام اور اس کی عالمگیر کامیاب سرگرمیوں کا ذکر فرمایا۔ خاص طور پر آپ نے پادری صاحب کی تقریر کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی صحیح پوزیشن کی بائیبل اور قرآن مجید سے وضاحت فرمائی۔

اس پر از معلومات اور دلچسپ و مؤثر تقریر کے بعد محترم مولوی صاحب نے دعا کروائی۔ اس کے بعد کانفرنس کے پہلے دن کا اجلاس نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا اجلاس

مورخہ ۱۹ اگست کو صبح ½ ۱۰ بجے محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی کی زیر صدارت مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم محمد یوسف صاحب بٹ متعلم جامعہ احمدیہ قادیان کی نظم خوانی کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔

محترم صدر صاحب نے اپنی ابتدائی تقریر میں فرمایا کہ ایمان اور مذہب کا تعلق دل سے ہوتا ہے۔ اور دل کی حالت خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ جو علیم بذات الصدور ہے۔ کوئی بھی شخص قلوب پر پہرہ بٹھا نہیں سکتا۔ اور نہ ہی کوئی فتویٰ صادر کر سکتا ہے۔ جب ہم اپنے عقائد قرآن کریم اور اقوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بنیاد پر پیش کرتے ہیں تو کسی کو بھی یہ اختیار نہیں کہ یہ کہے کہ ہمارا ایمان اور عقائد وہ نہیں جس کا ہم اظہار کرتے ہیں۔

اس کے بعد آپ نے حضرت امام مہدی کا ظہور اور جماعت احمدیہ کے عقاید اور بعض اختلافی مسائل پر مختصر روشنی ڈالی

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محترم مولانا عبد الحق صاحب فضل نے اس موضوع پر تقریر کرتے ہوئے قرآن کریم کے بتائے گئے بعض معیار صداقت کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کی صداقت بیان فرمائی۔ اس ضمن میں آپ نے خروج دجال اور ظہور یاجوج و ماجوج کے بارے میں روشنی ڈالی۔

وفات مسیح علیہ السلام

مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب نے کشمیری زبان میں قرآن کریم کی متعدد آیات کی روشنی میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ثابت فرمائی۔

اس کے بعد مکرم غلام نبی صاحب ناظر نے اپنی بنائی ہوئی ایک پر جوش نظم پڑھی جس کا پہلا شعر یہ ہے۔

ع اک حیات نو کی دولت لائے اب بھی وقت ہے
درس خود آگاہی سنتے جاؤ اب بھی وقت ہے

ذکر اللہ ایوب صاحب

ہمارے افریقن دوست مکرم ذکر اللہ ایوب صاحب نے بعنوان "اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے۔" انگریزی زبان میں مختصراً تقریر کی۔ بعد میں آپ نے اردو زبان میں اپنے اور اپنے خاندان کی قبولیت احمدیت کی دلچسپ اور ایمان افروز تفصیل سنائی۔

حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیاں

مکرم محمد یوسف صاحب ڈار کی نظم کے بعد مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر نے مذکورہ عنوان پر تقریر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض انذاری و تبشیری پیشگوئیاں اور ان کے پورا ہونے کا ذکر فرمایا

قرار داد اور ریڈیو و اخبارات میں ذکر

آخر میں محترم صاحب صدر نے اس کانفرنس کی طرف سے محترم وزیر اعلیٰ کشمیر کی خدمت میں ایک قرار داد پیش فرمائی۔ جس کی تمام حاضرین نے تائید فرمائی۔ اس قرار داد میں حالیہ سیلاب زدگان کے ساتھ پوری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے ریلیف فنڈ میں جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کی طرف سے ۵۰۰/- روپے دینے کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس قرار داد اور پیش کش کا اعلان ریڈیو کشمیر کی طرف سے متعدد دفعہ نشر کیا گیا۔ نیز اخبارات میں بھی کانفرنس کی مختصر روئیداد کے ساتھ اس قرار داد کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

کشمیری نظم

مکرم عبد المجید صاحب مضطر نے کشمیری زبان میں اپنی بنائی ہوئی ایک نظم خوش الحانی سے سنائی

صدارتی تقریر

آخر میں محترم مولانا امینی صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں ختم نبوت کی حقیقت اور حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود کے متعلق نہایت پر اثر اور دلچسپ پیرائے میں روشنی ڈالی آپ نے بتایا کہ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمیشہ جماعت احمدیہ کے شامل حال رہی ہے۔ نیز آپ نے مخالفین کی طرف سے کئے جانے والے مختلف اعتراضات کا تسلی بخش طور پر جواب دیا۔

اس کے بعد آپ نے ایک لمبی اور پرسوز اجتماعی دعا فرمائی۔ اس کے ساتھ ۲ بجے کے قریب یہ اجلاس نہایت کامیابی کے ساتھ اور خدا تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔

خدا تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ تمام احباب جماعت نے اس کانفرنس کی کامیابی کے لئے مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ انچارج کے ساتھ مخلصانہ کوشش اور تعاون فرمایا۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہاں بفضلہ تعالیٰ بہت سارے تعلیم یافتہ اور مستعد خدام سرگرم عمل ہیں۔ اور جماعت کی نئی پود علم و روشنی کے زیور سے آراستہ ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں زیادہ سے زیادہ خدمات دین کی توفیق دے اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ اور اس کانفرنس کے نیک اور دیرپا نتائج پیدا فرمائے۔

درویش فنڈ!

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام:-

"میں نے خواب میں ایک فرشتہ ایک لڑکے کی صورت میں دیکھا جو ایک اونچے چبوترے پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور اس کے ہاتھ میں ایک پاکیزہ نان تھا۔ جو نہایت چمکدار تھا۔ وہ نان اس نے مجھے دیا اور کہا کہ یہ تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے"۔

(تذکرہ ص ۱۹)

الہام حضرت مصلح موعود علیہ السلام

"يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَآءِ" ترجمہ:- تیری وہ لوگ مدد کریں گے جنکو ہم آسمان سے وحی کریں گے۔

چنانچہ حال ہی میں نظارت ہذا کی طرف سے درویش فنڈ ۷۴-۱۹۷۳ء کے وعدوں کی بابت جملہ جماعتوں کو تحریک کی تو جماعت کے ایک احمدی دوست مکرم سید وثیق الدین احمد صاحب فوڈ کارپوریشن آف انڈیا مقام ذدنگری یالی ضلع بولینگر اڑیسہ نے کارڈ تحریر کیا کہ:

"آپ کا ارسال کردہ خط پہنچا ہے۔ آج دوپہر کے وقت جب عاجز سو رہا تھا تو حضرت میاں صاحب (صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب) کو خواب میں دیکھا آپ اڑیسہ میں اس جگہ کا نام لکھ رہے ہیں یعنی —— Dungri Hall کا نام اور عاجز اور آپ ایک اچھے باغ میں جس میں بہت بڑا جھیل ہے۔ وہیں آپ نے اس کے بعد مجھے چندے کے بارے میں پوچھا۔ اور خاص کر درویش فنڈ میں حصہ لینے کی تحریک کی اسکے تھوڑی دیر بعد عاجز کی نیند ٹوٹ گئی۔ اس لئے میرا وعدہ نوٹ کریں عاجز کا وعدہ مبلغ ۸/۷ روپے اور لڑکے کا ۲/ روپے وعدہ ارسال کر رہا ہوں"۔

پس درویش فنڈ کی یہ تحریک خاص کر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یاددہانی کے طور پر ہو رہی ہے اور بہت ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ جن کو توفیق دے۔ وہ اپنی حیثیت کے مطابق ضرور حصہ لیں۔

ناظر بیت المال (آمد) قادیان

ربوہ میں علاقہ کے بے گھر ہونے والے سیلاب زدگان کیلئے وسیع

پیمانے پر امدادی سرگرمیاں

رہائش کے انتظام کے علاوہ دس سے چودہ ہزار اشخاص کو روزانہ کھانا کھلایا جا رہا

پاکستان میں حالیہ تباہ کن سیلاب کے دنوں میں جماعت احمدیہ کے دوسرے مرکز ربوہ ضلع جھنگ میں پانچ سے دس میل کے علاقہ کے بے گھر ہونے والے سیلاب زدگان کے لئے خدمت خلق کے جذبہ کے تحت بڑی مستعدی اور جانفشانی کے ساتھ دس سے چودہ ہزار اشخاص کے لئے رہائش کے انتظام کے علاوہ انہیں اپنے خرچ پر کھانا بھی پہنچایا جا رہا ہے۔ خدمتِ خلق کی کچھ تفصیلات بذریعہ لندن موصول ہوئی ہیں۔ احباب کے علم کے لئے اُن کا تاریخ وار خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:—

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد اور انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل اور کام

ربوہ ۱۶ ظہور لندن سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بذریعہ فون یہ خصوصی ہدایت فرمائی تھی کہ ربوہ اور اس کے ماحول میں جو ہزارہا اشخاص سیلاب کی ناگہانی آفت کی وجہ سے بے خانماں ہو گئے ہیں انکی بلا امتیاز ہر طرح کی مدد کرنے کا وسیع پیمانے پر انتظام کیا جائے اور اس سلسلے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی جائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں ربوہ میں ہنگامی بنیادوں پر وسیع پیمانے پر امدادی کام ہو رہا ہے۔ جس کی عمومی نگرانی محترم امیر صاحب مقامی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ ایک کمیٹی کر رہی ہے جس کے ارکان یہ ہیں:۔ (۱) بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) اقبال احمد صاحب شمیم (۲) محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظر امور عامہ (۳) محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب (۴) محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ (۵) محترم چوہدری بشیر احمد صاحب صدر عمومی ربوہ۔ اس سلسلے میں خدام الاحمدیہ ربوہ کا دفتر ۲۴ گھنٹے کھلا رہتا ہے۔ جہاں پر صدر مجلس مرکزیہ اپنے رفقائے کار کے ہمراہ جملہ امدادی کاموں کی نگرانی اور ہدایات دینے کے لئے خود موجود رہتے ہیں۔

اس وقت حالت یہ ہے کہ ربوہ کے محلہ جات کے علاوہ ربوہ سے ملحق گاؤں احمد نگر (جہاں پر سیلاب کی وجہ سے بہت نقصان ہوا ہے۔) کے بہت سے بے خانماں افراد بھی ربوہ میں موجود ہیں۔ جن کی مجموعی تعداد کم وبیش ایک ہزار ہے۔ ان کی رہائش کے لئے بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی اسکول میں انتظام کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ ربوہ کے گرد ونواح کے جو دیہات مکمل طور پر زیر آب ہو چکے ہیں ان کے کم وبیش تین ہزار باشندے (جن میں مرد عورتیں بچے بھی شامل ہیں) بے خانماں ہو کر ربوہ میں رہائش پذیر ہیں۔ انکی رہائش کا انتظام تعلیم الاسلام ہائی اسکول میں کیا گیا ان کے علاوہ دفتر بلدیہ ربوہ۔ ریلوے اسٹیشن اور دیگر بہت سے مقامات میں بھی وہ رہائش پذیر ہیں۔ ان سب کے لئے دارالضیافت ربوہ میں صبح وشام کھانا تیار کر کے ایک خاص نظام کے تحت تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان لوگوں کے علاوہ کھڑکن اور بعض دیگر دیہات کے بہت سے باشندے ایسے بھی ہیں۔ جو اب تک پانی میں گھرے ہوئے ہیں۔ اور ربوہ سے کافی فاصلہ پر بلند مقامات پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کے لئے بھی کھانا تیار کر کے صبح وشام ٹرکوں اور جیپوں اور پھر کشتیوں کے ذریعہ انہیں پہنچایا جاتا ہے۔ اور اس طرح ان کی بھی ہر ممکن مدد کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس وقت مجموعی طور پر پانچ ہزار افراد کے لئے صبح اور اتنی ہی تعداد میں شام کو کھانا تیار کر کے تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس کے جملہ مصارف صدر انجمن احمدیہ پاکستان ادا کر رہی ہے۔ جبکہ کھانے کی تقسیم کا کام خدام الاحمدیہ کے سپرد ہے کھانے کی تیاری چونکہ وسیع پیمانے پر کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے دار الضیافت کے عام انتظام کے علاوہ اس مشین سے بھی کام لیا جاتا ہے جو جلسہ سالانہ میں روٹیاں تیار کرتی ہے۔

سیلاب زدگان کی مدد کے لئے اس وقت تین کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں۔ جن میں سے ایک کھانے کی اشیاء کی فراہمی اور تیاری کا انتظام کرتی ہے۔ دوسری کمیٹی ربوہ کے متاثرہ محلہ جات کے تمام مکانات کے نقصان کا تفصیلی سروے کر رہی ہے تاکہ اس نقصان کی کسی حد تک تلافی کرنے کی کوشش کی جائے۔

... اور تیسری کمیٹی طبی امداد اور علاج کے لئے سرگرم عمل ہے۔ یہ کمیٹی ربوہ کے علاوہ گرد ونواح میں بھی جا کر ٹیکے لگانے اور مناسب ادویہ کی تقسیم کا کام کر رہی ہے الغرض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرکزی نظام جماعت کی طرف سے نہ صرف ربوہ کے تمام متاثرہ محلہ جات کے مکینوں کے لئے بلکہ بلا امتیاز ربوہ کے گرد ونواح کے تمام بے خانماں ہونے والے ہزارہا افراد کے لئے بھی (جن کے گاؤں سیلاب نے نیست ونابود کر ڈالے۔) ہر ممکن امدادی کاروائی کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں دیگر کارکنان کے علاوہ خدام الاحمدیہ کے بہادر اور دلیر نوجوان غیر معمولی عزم و ہمت کے ساتھ دن رات مصیبت زدگان کی خدمت میں معروف ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے آمین

اظہار خوشنودی

ربوہ ۱۷ ظہور (اگست) یہاں پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خصوصی ہدایت کے مطابق سیلاب سے متاثرہ افراد کے لئے صبح شام کھانا فراہم کرنے کا کام پورے اہتمام کے ساتھ جاری ہے۔ تازہ اطلاع کے مطابق اب روزانہ کم وبیش سات ہزار افراد کے لئے صبح وشام کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ سیلاب زدگان کی رہائش اور ان کے علاج کے انتظامات بھی وسیع پیمانے پر کئے گئے ہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں جب ان امدادی سرگرمیوں کی اطلاع بھجوائی گئی۔ تو حضور نے اس پر اظہار خوشنودی فرمایا چنانچہ حضور نے صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کے نام ایک خصوصی کیبل گرام ارسال فرمایا۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

"خدام الاحمدیہ کی بے لوث خدمات قابل تعریف ہیں۔ سیلاب زدگان کو جانی اور مالی نقصان سے بچانے کے لئے انتہائی کوششیں جاری رکھیں۔"

ہنگامی حالات کے پیشِ نظر دارالضیافت میں روٹیاں تیار کرنے کے لئے جلسہ سالانہ والی تین زائد مشینیں بھی لگا دی گئیں ہیں تاکہ آفت زدہ افراد کو بروقت روٹی فراہم کرنے میں کوئی دقت نہ ہو۔ احمدی نوجوان دن رات بڑی مستعدی سے مفوضہ فرائض کو سرانجام دے رہے ہیں۔ ایک مرحلہ پر جب آٹا گوندھنے کے لئے مزدور میسر نہ آسکے تو خدام اپنے ہاتھ سے آٹا گوندھنے کی خدمت بھی سرانجام دیتے رہے

جو افراد ربوہ کے محلہ جات میں سیلاب سے متاثر ہوئے ان کے لئے کھانا فراہم کرنے کے علاوہ قریبی گاؤں احمد نگر میں بھی صبح و شام ایک ہزار افراد کے لئے کھانا بھجوایا جاتا ہے۔ موضع کھڑکن میں (جو اب سیلاب کی نذر ہو چکا ہے) خدام الاحمدیہ کے کیمپ قائم ہیں۔ جہاں سے گرد ونواح میں جہاں بھی ضرورت پڑے۔ کشتیوں میں ہر طرح کی امداد پہنچائی جاتی ہے۔ اس کیمپ میں بھی روزانہ صبح و شام کم وبیش ایک ہزار افراد کے لئے کھانا باقاعدگی کے ساتھ بھجوایا اور تقسیم کیا جاتا ہے۔

ربوہ میں اشیائے صرف اور ضروری اجناس کی فراہمی اور مناسب قیمتوں پر ان کی فروخت کے انتظامات بھی کئے گئے ہیں۔ جن کی نگرانی صدر عمومی چوہدری بشیر احمد صاحب کر رہے ہیں

اس وقت خدا کے فضل سے تمام ضروری اجناس ربوہ میں موجود ہیں اور وہ مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں۔ اس امر پر کڑی نگاہ رکھی جا رہی ہے کہ موجودہ ہنگامی حالات کے پیشِ نظر کسی قسم کی منافع خوری نہ ہونے پائے۔

امدادی سرگرمیاں جاری

ربوہ ۱۸ ظہور (اگست) ربوہ میں تا حال سیلاب زدگان کی مدد کرنے کا کام وسیع پیمانے پر جاری ہے۔ سات ہزار سے زائد افراد کو اس وقت تک محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا ہے۔ ربوہ کے ارد گرد دس دس میل تک کے دیہات کے لوگوں کو ہر ممکن امداد بہم پہنچائی گئی۔ موضع کھڑکن ربوہ سے تقریباً پانچ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس کی آبادی تقریباً دو ہزار تھی یہ گاؤں پورے کا پورا سیلاب کی نذر

ہو گیا۔ ربوہ کے خدام نے اپنی جانوں کو خطرہ میں ڈال کر اس گاؤں کے مکینوں کو کشتیوں کے ذریعہ محفوظ مقامات تک پہنچا دیا۔ موضع ٹھٹھ عمر نسبتاً اونچی جگہ پر واقع ہے۔ یہاں ارد گرد کے دیہات اور ڈیروں کے لوگ پناہ لے رہے ہیں خدام انہیں وہاں سے نکال کر محفوظ مقامات پر پہنچا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں چھ کشتیاں دن رات پانی میں گھرے ہوئے لوگوں کو نکالنے میں مصروف ہیں۔ خدام کو آپ سٹریم کشتی لے جانے میں بے حد مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن وہ مشکلات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اپنے سیلاب زدہ بھائیوں کو بچانے کے لئے مسلسل کوشش کرتے رہے ہیں۔ روزانہ چودہ ہزار تک مصیبت زدگان کو دونوں وقت کھانا مہیا کیا جاتا ہے۔

کھانے کا انتظام

گرد و نواح کے سیلاب زدگان جو ربوہ میں پناہ لے رہے ہیں۔ ان کی تعداد روزانہ بڑھ رہی ہے۔ ان سب کے لئے رہائش اور کھانے کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔ اس کے علاوہ احمد نگر، کوٹ امیر شاہ، برجی، دارا، پتھر، کھڑکن، ٹھٹھ عمر اور ان کے ارد گرد کے دیہات اور ڈیروں کے ہزارہا افراد کو بھی کھانا پہنچانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ آنے والے متاثرہ افراد کی رہائش کے لئے ربوہ میں ٹاؤن کمیٹی۔ ہائی اسکول بورڈنگ ہائی اسکول دارالعلوم اور محلہ جات کے پرائمری سکولز میں ریلیف کیمپ قائم کر دیئے گئے ہیں۔

طبّی امداد

ربوہ کے نشیبی علاقوں اور بیرونجات سے آئے ہوئے افراد کو ضروری طبّی امداد بھی بہم پہنچائی جا رہی ہے۔ اس علاقے میں چار طبی امدادی کیمپ قائم کر دیئے گئے ہیں۔ جن کی نگرانی دو/۲ سپیشلسٹ ڈاکٹر کر رہے ہیں۔ ان کے ماتحت بارہ ڈسپنسر اور بہت سے خدام مصیبت زدہ بھائیوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔ وبائی امراض سے بچانے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ اور ٹیکے لگائے جا رہے ہیں۔ اور ادویات تقسیم کی جا رہی ہیں۔

تعمیر مکانات

سیلاب سے متاثرہ مکانات کا جائزہ لینے کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک کمیٹی کام کر رہی ہے جس کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ہیں

دو سو ۲۰۰ فوجی جوان ربوہ میں

مورخہ ۱۶/۱۷ اگست کی درمیانی رات کو سیلاب زدگان کی امداد کے لئے میجر شفقت چیمہ کی سرکردگی میں ۲۰۰ فوجی جوان ربوہ پہنچ گئے اور آتے ہی دس دس میل شمال اور جنوب میں سروے کے لئے پارٹیاں بھجوا دیں تاکہ ایسے علاقے۔ جہاں ربوہ کے نوجوان کشتی کے ذریعہ نہیں پہنچ سکتے تھے۔ وہاں تک پہنچ کر امدادی کام شروع کر سکیں تمام رات کے سفر کی تھکان کے باوجود ان باہمت نوجوانوں نے آرام کی پرواہ کئے بغیر فوری طور پر کام شروع کر دیا۔

انتظام میں تبدیلی اور بحالی

یہ ہے کسی قدر خلاصہ خدمتِ خلق کے اس فریضہ کا جو گذشتہ آٹھ روز سے اہل ربوہ پوری مستعدی سے ہنسی خوشی بجا لاتے رہے۔ جب کہ یہ تمام کام، نظام رسل و رسائل کے انقطاع کے باعث حکومت کی دسترس سے باہر تھا۔ اور کوئی بھی دوسرا متبادل انتظام موجود نہ تھا یہ مرحلہ انتہائی نازک اور ذمہ داری بہت گراں تھی۔ الحمد للہ کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے مثال قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کشتی ران نوجوانوں نے اس فرض کو بڑی خوش اسلوبی سے ادا کیا۔ اور ہزاروں افراد کی جان بچانے میں کامیاب ہوئے۔ اور اہل ربوہ نے اپنے گندم کے محفوظ ذخائر کے علاوہ دیگر اشیائے ضروریہ کو بے دریغ خرچ کر کے ہزاروں نفوس کی خوراک کا انتظام کیا۔

جب نظامِ مواصلات معقول حد تک بحال ہو گیا۔ حکومت براہ راست مصیبت زدگان سے رابطہ پیدا کرنے کے قابل ہو گئی۔ اور کمشنر صاحب اور ڈی آئی جی اس علاقہ میں آئے اور ربوہ کی ایک نواحی آبادی چک عباس کے مزعومہ ریلیف کیمپ کا معائنہ کر کے اسے اطمینان بخش قرار دیا

اس طریق پر انتظام کی تبدیلی سے اہل ربوہ کو بحمد اللہ اس ذمہ داری سے باحسن سبکدوش ہونے کے قابل بنا دیا جو گذشتہ آٹھ دن سے اہل ربوہ ہنسی خوشی ادا کر رہے تھے۔ حکام کی طرف سے انتظام میں اس تبدیلی کے پیش نظر الفضل ۸/۲۴ ۱۹ میں رکھ دیا گیا کہ اہل ربوہ کی طرف سے سیلاب زدگان میں کھانے کی عام تقسیم کل مورخہ ۱۹ اگست سے نہایت محدود کرتے ہوئے نئے حالات کے تقاضوں کے تحت نوجوانوں کا رُخ خدمت کے دوسرے میدانوں کی طرف موڑا جا رہا ہے۔ جبکہ ربوہ کے نواحی دیہات میں ہزارہا عورتیں اور بچے جو اپنے ساتھیوں کو چھوڑ کر ربوہ کی پناہ گاہوں میں پہنچنے سے معذور تھے۔ اور بے یار و مددگار کھلے آسمان کے نیچے پڑے ہوئے تھے۔ اور مسلسل بارش اور تیز دھوپ کی وجہ سے انتہائی تکلیف میں تھے۔ اب خدام ان دیہات میں پھیل کر دیہات کی تعمیر نو اور حفظانِ صحت کے سلسلہ میں تا حد امکان خدمت کرتے رہیں گے۔

نیز یہ بھی واضح کر دیا تھا کہ حکومت کے خوراک کے اس انتظام کے باوجود سینکڑوں افراد ایسے ہو سکتے ہیں جو اس انتظام سے مستفید ہونے سے رہ جائیں ایسے افراد کو ان شاء اللہ ہرگز بھوکا نہیں رہنے دیا جائے گا۔ اور حسب سابق ایسے محرومین کی جستجو کی جاتی رہے گی۔ چنانچہ خدام کی سروے پارٹیوں نے ایسی بستیاں دریافت کی ہیں۔ جو ابھی تک پانی کے گھیرے میں ہیں۔ اور سینکڑوں افراد کئی دن تک فاقہ کاٹ رہے ہیں۔ کل سے ایسے علاقوں میں خوراک بھجوانے کا انتظام کیا جائے گا۔ (الفضل ۸/۲۴ ۱۹)

خوراک کے سابقہ انتظام کی بحالی

ربوہ ۲۰ اگست۔ الفضل ۱۹ اگست میں بتایا گیا تھا کہ چونکہ حکومت کی طرف سے ربوہ کے ملحقہ دیہات احمد نگر کوٹ امیر شاہ۔ کھڑکن، برجی، باہل اور کاں وغیرہ کے سیلاب زدگان کو خوراک بہم پہنچانے کی ذمہ داری اپنی طرف منتقل کر لی گئی ہے۔ اس لئے آئندہ ربوہ کے نوجوان اب نئے متاثرہ علاقوں میں اپنے کام کو ممتد کریں گے۔ تاہم احتیاطاً ۲۵۰۰ افراد کا کھانا تیار کر لیا گیا تھا۔ کل تجربہ سے ثابت ہوا کہ چونکہ حکومت کی ذمہ داریاں بہت وسیع ہیں اور فوری طور پر متاثرین کو انتظامیہ کی طرف سے خوراک پہنچانے کا کوئی باقاعدہ انتظام ممکن نہیں تھا۔ اس لئے انتظامیہ کی پر زور تحریک پر اہل ربوہ کے امدادی مرکز کی طرف سے ربوہ کے ماحول کی متاثرہ بستیوں کے کھانے کا سابقہ انتظام بحال کر دیا گیا ہے۔ کل کچھ دوستوں کو تکلیف پہنچی۔ مگر امید ہے کہ اب ان شاء اللہ اس کا اعادہ نہیں ہوگا۔

بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

ربوہ کے علاوہ بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ بھی اپنی اپنی بساط کے مطابق کام کر رہی ہیں۔ چنانچہ خدام الاحمدیہ کو موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے شاہدرہ میں اپنا ایک ریلیف کیمپ قائم کر دیا ہے جو ۱۳ اگست سے کام کر رہا ہے۔ اب تک لاہور کے خدام نے ساڑھے سترہ ہزار افراد کو کھانا کھلایا۔ اڑھائی ہزار افراد کو طبی امداد بہم پہنچائی۔ سات سو روپے نقد امداد کے طور پر دیئے ۱۳ من چنے ۴ من اچار ۵۰ پیکٹ بسکٹ سیلاب زدگان میں تقسیم کئے۔ اور یہ کیمپ ۲۴ گھنٹے کام کر رہا ہے۔ کیمپ کے معائنے کے لئے جناب گورنر صاحب پنجاب تشریف لائے۔ اور انہوں نے خدام کے کام پر خوشنودی کا اظہار کیا۔

لائل پور کی مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنا کیمپ جھنگ شہر کے قریب قائم کر دیا ہے۔ جہاں پر سیلاب نے بہت تباہی مچائی ہے۔ وہاں پر ۲۰۰۰ افراد کو روزانہ کھانا مہیا کیا جا رہا ہے اور سیلاب زدگان کو ضروری طبی امداد بھی بہم پہنچائی جا رہی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا کے زیر اہتمام ڈھڈانجا میں امدادی کیمپ نے کام شروع کر دیا ہے۔ شیخوپورہ اور سیالکوٹ کی مجالس کو بھی فوری طور پر سیلاب زدگان کی امداد کا کام منظم طریق پر شروع کر دینے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ چنانچہ انہوں نے بھی کام شروع کر دیا ہے۔

خدمت خلق کیلئے جماعتوں کے نام حضور کا پیغام

الفضل ۸/۲۲ میں شائع شدہ ایک رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ:۔

پاکستان کے حالیہ سیلابوں سے متعلق باقاعدہ تفصیلی رپورٹ اور دعا کی درخواست بذریعہ ٹیلیفون حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ حضور کی طرف سے بار بار احباب جماعت کے لئے یہ

ہدایت موصول ہو رہی ہے کہ اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی حدِ امکان تک خدمت کریں، خدمت کریں اور خدمت کریں۔ اِس سلسلے میں کوئی جسمانی تکلیف یا تھکن حائل نہ ہو جس حد تک کسی کو اللہ تعالےٰ نے توفیق دی ہے اِس راہ میں اپنی طاقتوں کو صرف کر دو۔ حضور کی ہدایت کے مطابق جن جماعتوں سے رابطہ قائم ہوسکا ہے انہیں ہدایت کر دی گئی ہے کہ جماعت کی سرپرستی میں جملہ احمدی نوجوان اور بوڑھے اپنی خدمات مصیبت زدگان کے لئے وقف کر دیں۔ اور منظم طریق پر جہاں تک ممکن ہو ریلیف کیمپ قائم کریں۔ الحمدُ للہ کہ مندرجہ ذیل اضلاع میں باقاعدہ منظم طریق پر بھرپور کام شروع ہوچکا ہے۔ اور خدمت کے مثالی اور قابلِ رشک واقعات علم میں آرہے ہیں۔ اس ضمن میں جماعت احمدیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ و احمد نگر۔ جماعتِ احمدیہ و مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور۔ ضلع لائیلپور۔ ضلع جھنگ۔ ضلع سرگودھا۔ ضلع شیخوپورہ کی رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ ضلع سیالکوٹ اور ملتان میں بھی کام شروع ہو چکا ہے۔ اس رپورٹ میں پنجاب اور سندھ کی باقی جماعتوں کو بھی اسی طرح خدمتِ خلق کا یہ کام منظم طریق پر جاری کر دینے کی تلقین کی گئی ہے۔

ڈی۔سی سرگودھا کے حلقے میں

الفضل ۲۲ ۹/۷۳ میں شائع شدہ ایک اور رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ دریائے چناب کے مغرب کی طرف کا جھنگ کا علاقہ جس میں ربوہ واقع ہے، رسل و رسائل کی سہولت کے پیشِ نظر عارضی طور پر اس کے ریلیف کے کام کو ڈپٹی کمشنر صاحب سرگودھا کے حلقے میں شامل کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں یہ امر بھی بتایا گیا ہے کہ جناب ڈی سی صاحب موصوف نے احمد نگر کے بے گھر لوگوں کے لئے خیمہ جات کا ایک ٹرک لوڈ بھجوایا جس سے مصیبت زدگان کو بہت آرام پہنچا۔ اِسی رپورٹ میں کھڑکن کا گاؤں (ربوہ کے نواح میں واقع) جو صفحۂ ہستی سے مکمل طور پر مٹ چکا ہے اس کے اُجڑے ہوئے بے گھر لوگوں کے لئے بھی اِسی قسم کی سہولت فراہم کرنے کی موصوف سے درخواست کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ ربوہ کے باہمت نوجوانوں کی کئی دن کی انتھک محنت کے بعد کھڑکن کے تمام باشندوں کو موت کے مُنہ سے بچا کر ربوہ کی پناہ گاہوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ان بے گھر لوگوں کا ایک حصّہ کے جنوب مغربی کنارے پر کیمپ میں موجود ہے۔ اگرچہ ربوہ کی طرف سے کھانے کی ہر ضرورت پوری کی جا رہی ہے۔ اور ۲۰ ملین خیمہ جات بھی مہیا کئے گئے ہیں لیکن یہ تعداد ضرورت سے تھوڑی ہے۔

اِن سب تفصیلات کے اس جگہ درج کرنے سے مقصود یہ ہے کہ تا ہندوستانی احباب کو بھی معلوم ہو کہ وہاں کے احبابِ جماعت خالص خدمتِ خلق کے جذبہ کے تحت بلا امتیاز مذہب و ملّت مصیبت زدگان کی امداد کے لئے ہر ممکن سعی سے کام لے رہے ہیں۔ اور یہی وہ جذبہ ہے جو مقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ ہر فردِ جماعت میں پیدا کرنا چاہتے ہیں ——!!

مبارک ہے وہ انسان جو مصیبت کے وقت اپنے بھائی کے کام آتا ہے۔ اور رضائے الٰہی کے حصُول کے لئے بنی نوع کی خدمت بجا لاتا ہے ——!!

—— ✲ ——

پروگرام دورہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر انسپکٹر بیت المال

جماعت ہائے احمدیہ شمالی ہند

جملہ جماعت ہائے احمدیہ بہار۔ بنگال اور اُڑیسہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر انسپکٹر بیت المال مورخہ ۲۰ر ستمبر ۱۹۷۳ء سے مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق حسابات کی پڑتال و وصولی چندہ جات لازمی و دیگر کے سلسلہ میں دورہ کر رہے ہیں۔ جملہ جماعتوں کے عہدیداروں سے درخواست ہے کہ انسپکٹر صاحب موصوف سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال (آمد) قادیان)

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۲۰-۹-۷۳	بھدرک	۲ ۱۱/۷۳	۱	۳ ۱۱/۷۳
آرہ	۲۱ ۹/۷۳	۱	۲۲-۹-۷۳	کٹک	۳	۲	۵
پٹنہ	۲۲	۲	۲۴	بھوبھنیشور	۵	۱	۶
مظفر پور	۲۴	۱	۲۵	برہم پور	۶	۱	۷
سمستی پور دربھنگہ	۲۵	۱	۲۶	خوردہ	۷	۱	۸
اورین	۲۷	۱	۲۸	کیرنگ	۸	۳	۱۱
مونگھیر	۲۸	۱	۲۹	نرگاؤں	۱۱	۱	۱۲
بھاگلپور	۲۹	۲	۱-۱۰-۷۳	مانکا گوڑا	۱۲	۱	۱۳
خان پور ملکی	۱ ۱۰/۷۳	۲	۳ ۱۰/۷۳	نیاگڑھ	۱۳	۱	۱۴
بلاری	۳	۱	۴	سونگھڑہ	۱۴	۲	۱۶
برّہ پورہ	۴	۱	۵	کیندرہ پاڑہ	۱۶	۱	۱۷
پکھوڑ	۶	۱	۷	کوٹ پڑہ	۱۷	۱	۱۸
رانچی سملیہ	۸	۲	۱۰	پنکال	۱۸	۱	۱۹
جمشید پور	۱۰	۲	۱۲	کرڈاپلی	۱۹	۱	۲۰
موسیٰ بنی مائنز	۱۲	۳	۱۵	ارکھ پٹنہ	۲۰	۱	۲۲
مہو بھنڈار	۱۵	۱	۱۶	غنچہ پاڑہ	۲۲	۱	۲۳
بلانگیر	۱۷	۱	۱۸	چودوار	۲۳	۲	۲۵
بسنہ پردا	۱۸	۲	۲۰	سرلو نیاگاؤں	۲۵	۱	۲۶
روڑکلہ	۲۱	۲	۲۳	کٹک	۲۶	۱	۲۷
کلکتہ	۲۴	۷	۳۱	تاراکوٹ	۲۷	۱	۲۸
سورو	۱ ۱۱/۷۳	۱	۲ ۱۱/۷۳	کلکتہ	۲۷ ۱۱/۷۳	-	-

امتحان کتاب دعوة الامیر

۱۱ر نبوت ۱۳۵۲ہش (۱۱ر نومبر ۱۹۷۳ء)

قبل ازیں اعلان کیا جاچکا ہے کہ امسال کتاب "دعوة الامیر" کے ابتدائی ۱۵۷ صفحات کا امتحان ہوگا۔ جہاں پانچویں دلیل ختم ہوتی ہے۔ چونکہ ماہ اخاء یعنی اکتوبر میں رمضان المبارک بھی ہے جس کی وجہ سے احبابِ جماعت کو زیادہ مصروفیت ہوگی اس لئے یہ امتحان ۱۱ر نبوت ۱۳۵۲ہش مطابق ۱۱ر نومبر ۱۹۷۳ء بروز اتوار ہوگا۔ تاریخِ امتحان کے بارہ میں احبابِ جماعت اچھی طرح نوٹ کرلیں تاکہ بعد میں کسی قسم کا اشتباہ نہ رہے۔ انشاء اللہ تاریخِ مقررہ پر امتحان ہوگا۔ جملہ صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ، سیکرٹریانِ تربیت، مبلغینِ کرام اور معلمین صاحبان خصوصی توجہ فرمائیں اور احبابِ جماعت کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریکِ امتحان ہونے کی پوری کوشش اور تحریک کریں۔ ایسی جماعتیں یا مبلغین و معلمین جن کی طرف سے امتحان دینے والوں کی فہرستیں مرتب ہو کر مرکز میں نہیں آئیں فوراً فہرستیں مرتب کر کے بھجوا دیں تاکہ ریکارڈ مکمل کیا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو آمین۔

ناظر دعوة و تبلیغ قادیان

پروگرام دورہ انسپکٹر تحریکِ جدید علاقہ جموں و کشمیر

مکرم قریشی محمد شفیع صاحب عابد انسپکٹر تحریکِ جدید حصول وعدہ جات و چندہ تحریکِ جدید کی غرض سے پونچھ کانفرنس کے بعد علاقہ پونچھ اور جموں و کشمیر کی جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔

جملہ عہدیدارانِ جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ اللہ تعالےٰ سب کے ساتھ ہو اللّٰھم آمین۔

وکیل المال تحریکِ جدید قادیان

درخواست ہائے دعا:— (۱) مکرم ایس۔ زیڈ۔ ایم احمد صاحب عرف ننگا اپنی صحت و سلامتی اور پریشانیوں کے ازالہ اور اپنی اہلیہ کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (مینیجر بدر قادیان)

(۲) — خاکسار کے والدِ محترم مکرم محمد امام صاحب غوری آف یادگیر کی آنکھ میں بعد آپریشن کے تکلیف شروع ہوگئی ہے جس کی وجہ سے پریشانی ہے۔ جملہ بزرگان و احبابِ جماعت سے کامل صحت کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ خاکسار: رفیق احمد غوری متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان۔

پروگرام دورہ مکرم رفیق احمد صاحب انسپکٹر بیت المال

جماعت ہائے احمدیہ جنوبی ہند

جملہ جماعت ہائے احمدیہ مدراس۔ کیرلہ۔ میسور۔ آندھرا کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم رفیق احمد صاحب انسپکٹر بیت المال آمد مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۷۳ء سے مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق حسابات کی پڑتال و وصولی چندہ جات لازمی و دیگر کے سلسلہ میں دورہ کر رہے ہیں۔ جملہ جماعتوں کے عہدیداران سے درخواست ہے کہ انسپکٹر صاحب موصوف سے کما حقہ، تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۲۰ ۹/۷۳	مرکرہ	۳۰ ۱۰/۷۳	۲	۱ ۱۱/۷۳
مدراس	۲۳ ۹/۷۳	۳	۲۶	بنگلور	۱ ۱۱/۷۳	۲	۳ ۱۱/۷۳
میلاپالم	۲۷	۱	۲۸	شموکہ	۳	۲	۵
شنکرن کوئل	۲۸	۱	۲۹	ساگر	۵	۱	۶
ستتان کولم	۲۹	۱	۳۰	سورب	۶	۱	۷
کوٹار	۳۰ ۹/۷۳	۱	۱ ۱۰/۷۳	دیودرگ	۷	۱	۸
کروناگاپلی	۲ ۱۰/۷۳	۳	۵ ۱۰/۷۳	کرنول	۸	۱	۹
آدی ناڈ	۵	۱	۶	چنتہ کنٹہ	۹	۲	۱۱
ارناکولم	۶	۱	۷	وڈمان	۱۱	۱	۱۲
ایراپورم	۷	۱	۸	حیدرآباد و سکندرآباد	۱۲	۶	۱۸
چیلاکرہ	۸	۱	۹	ظہیرآباد	۱۸	۱	۱۹
منارگھاٹ	۹	۱	۱۰	چنداپور کاماریڈی	۱۹	۱	۲۰
الانور۔ پاکنی	۱۰	۲	۱۲	ورنگل	۲۰	۱	۲۱
کرولائی	۱۲	۱	۱۳	اوٹکور	۲۱	۱	۲۲
پیتھاپیریم	۱۳	۱	۱۴	یادگیر	۲۵	۴	۲۹
کالیکٹ	۱۴	۴	۱۸	تیماپور۔شوراپور	۲۹	۱	۳۰
کوڈیاتھیور	۱۸	۱	۱۹	ہبلی	۳۰	۲	۲ ۱۲/۷۳
ٹیلی چری	۱۹	۱	۲۰	نندگڑھ	۲ ۱۲/۷۳	۱	۳ ۱۲/۷۳
کینانور۔کڈلائی	۲۰	۳	۲۳	بلگام	۳	۱	۴
کوڈالی	۲۳	۱	۲۴	باندہ۔ساونت واڑی	۴	۱	۵
پینگاڈی	۲۴	۳	۲۷	بمبئی	۵	۴	۹
موگرال۔منجیشور	۲۷	۲	۲۹	قادیان	۹ ۱۲/۷۳	-	-
اُلال۔مینگلور	۲۹	۱	۳۰ ۱۰/۷۳				

وقفِ جدید کے انسپکٹر کا دورہ جنوبی ہند

مکرم سید بدرالدین احمد صاحب انسپکٹر وقف جدید قادیان کے جنوبی ہند کے دورہ کا پروگرام شائع کیا جاتا ہے اور متعلقہ جماعتوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ان سے تعاون فرمادیں۔ تا کام زیادہ سرگرمی سے ہو سکے۔

(انچارج وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان)

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۱۵ ۹/۷۳	آدی ناڈ	۲ ۱۱/۷۳	۱	۳ ۱۱/۷۳
بمبئی	۱۷ ۹/۷۳	۲	۱۹	ایراپورم	۳	۱	۴
عثمان آباد	۲۰	۱	۲۱	ارناکولم	۴	۱	۵
تیماپور۔شوراپور	۲۱	۲	۲۳	چیلاہ کرا	۵	۱	۶
یادگیر	۲۳	۳	۲۶	منارگھاٹ	۶	۲	۸
اوٹکور	۲۶	۱	۲۷	الانور۔مریاکنی	۸	۱	۹
دیودرگ	۲۷	۱	۲۸	کیرولائی۔نلمبور	۹	۲	۱۱
کرنول	۲۸	۱	۲۹	پتہ پیریم	۱۱	۱	۱۲
چنتہ کنٹہ	۲۹	۲	۱ ۱۰/۷۳	کالیکٹ	۱۲	۳	۱۵
وڈمان	۱ ۱۰/۷۳	۱	۲ ۱۰/۷۳	کوڈیاتھور	۱۵	۲	۱۷
محبوب نگر	۲	۱	۳	کالیکٹ	۱۷	۱	۱۸
حیدرآباد۔شادنگر	۳	۵	۸	کنانور	۱۸	۲	۲۰
سکندرآباد	۸	۱	۹	پینگاڈی	۲۰	۲	۲۲
ظہیرآباد	۹	۱	۱۰	کوڈالی	۲۲	۱	۲۳
چنداپور کاماریڈی	۱۰	۲	۱۲	کڈلائی	۲۳	۱	۲۴
وارنگل	۱۴	۱	۱۵	موگرال منجیشور مینگلور	۲۴	۳	۲۷
جگنہ پٹہ۔املاپور	۱۶	۳	۱۹	اُلال	۲۷	۱	۲۸
رازول۔بمری کاکولم				مرکرہ	۲۸	۲	۳۰
مدراس	۲۰	۲	۲۲	بنگلور	۳۰ ۱۱/۷۳	۲	۲ ۱۲/۷۳
شنکرن کوئل	۲۲	۱	۲۴	شموگہ	۲ ۱۲/۷۳	۱	۳
ستتان کولم	۲۴	۱	۲۵	ساگر	۳	۱	۴
کوٹار	۲۶	۲	۲۸	سورب	۴	۱	۵
میلاپالیم	۲۸	۱	۲۹	ہبلی	۵	۱	۶
کروناگاپلی	۳۰ ۱۰/۷۳	۳	۲ ۱۱/۷۳	(باقی ملاحظہ ہو نیچے کالم نمبر ۳)			

(باقی ملاحظہ ہو نیچے کالم نمبر ۳)

آزاد ٹریڈنگ کارپوریشن ۵۸/۱ اے فیرس لین کلکتہ ۱۲

کروم لیدر اور بہترین کوالٹی ہوائی چپل اور ہوائی شیٹ کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں:-

Azad Trading Corporation
58/1 Phears Lane Calcutta-12.

بقیہ پروگرام دورہ انسپکٹر وقف جدید

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
نندگڑھ۔گندھی گوٹ / اٹاگی۔لونڈا	۶ ۱۲/۷۳	۳	۹ ۱۲/۷۳
بیلگام	۹	۱	۱۰
باندہ۔ساونت واڑی	۱۱	۲	۱۳
بمبئی	۱۴ ۱۲/۷۳	روانگی قادیان	

ترسیلِ زر اور انتظامی اُمور کے بارے میں مینیجر بدر سے خط و کتابت کیجئے اور خریداری نمبر ضرور تحریر کیجئے۔ (ایڈیٹر بدر)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

یہ مت خیال فرمایئے

کہ آپ کی اپنی کار یا ٹرک کیلئے اپنے شہر سے کوئی پُرزہ نہیں مل سکا تو وہ پُرزہ نایاب ہو چکا ہے۔ آپ فوری طور پر ہمیں لکھئے یا فون یا ٹیلیگرام کے ذریعہ ہم سے رابطہ پیدا کیجئے۔ کار اور ٹرک پٹرول سے چلنے والے ہوں یا ڈیزل سے ہمارے ہاں ہر قسم کے پُرزے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

آٹو ٹریڈرز ۱۶ مینگو لین کلکتہ ۱

Auto Traders 16 Mangoe Lane CALCUTTA—1

فون نمبرز 23-1652 23-5222

تار کا پتہ:- "Autocentre"